مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، کیا دوران عدت عورت ہسپتال جا سکتی ہے؟

2۔ عدت کے دنوں میں داماد ساس سے مل سکتا ہے؟

3۔ کیا عدت کے دوران ساس اپنے داماد کے گھر گزار سکتی ہے؟

4۔ حاملہ عورت کی عدت کب ختم ہوتی ہے؟

5۔ عدت کے دوران سفر کرنا ہو تو عورت سفر میں کس کس کے ساتھ جا سکتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ شوہر کا جب انتقال ہو جاتا ہے، تو شوہر کے طور پر اللہ نے جو نعمت دی تھی، اس سے محروم ہو جانے پر شریعت کی طرف سے اظہار افسوس کے لئے چار مہینہ دس دن کی مدت تک غم منانے کی اجازت ملی ہے، اسے شرعی اصطلاح میں وفات کی عدت کہتے ہیں، جس کا سوگ منانا ضروری ہے۔
اس میں اپنے آپ کو سجانا، سنوارنا اور میک اپ کرنا یا بن سنور کر باہر نکلنے کی ممانعت ہے، اشد ضرورت کے وقت دن میں باہر نکلنے کی اجازت ہے، لیکن رات پھر اسی گھر میں گزارنا ضروری ہے جہاں وہ عدت میں بیٹھی ہے، محرم سے بات کرنا یا انہیں دیکھنا جائز ہے اور اشد ضرورت کے وقت اجنبی مردوں سے فون پر یا پردہ کی پابندی کے ساتھ بات کرنا بھی جائز ہے، منع نہیں ہے۔ پردہ کی پابندی یا کسی بھی طرح اجنبی مردوں سے بات چیت کرنے کا حکم عدت کی مدت میں یا اس سے پہلے یا اس کے بعد ہر حالت میں عورت کے لئے یکساں ہے۔ ہمارے یہاں روزانہ کے معاملات میں اس بات کی پابندی نہیں کی جاتی صرف عدت کے درمیان ہی اس کی پابندی کی جاتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے۔ پردہ کا حکم ہر صورت میں پورا کرنا چاہئے، نامحرموں سے پردہ بیوہ، مطلقہ اور ہر عورت کیلئے ضروری ہے۔
جواب نمبر ا. علاج معالجہ اگر اسانی سے گھر میں میسر نہ ہو تو اس کے لئے بیوہ ہسپتال جا سکتی ہے۔

جواب نمبر ۲. جی ہاں، دروان عدت داماد اپنی ساس سے مل سکتا ہے۔

جواب نمبر ۳. جب شوہر کی وفات ہوئی تو جس گھر میں بیوی رہائش پزیر تھی، اسی گھر میں عدت گزارے۔ تاہم اگر کوئی شرعی عذر جیسے عزت کی حفاظت وغیرہ ہو تو بوجہ مجبوری داماد کے گھر میں عدت گزارنے کی گنجائش ہے۔

جواب نمبر ۴. حاملہ عورت کی عدت وضع حمل یعنی بچہ پیدا ہونے سے مکمل ہو جاتی ہے۔

جواب نمبر ۵. عورت کے لئے شرعی مسافت کے برابر سفر کرنا، اگر بوجہ شدید مجبوری عدت کے دوران ہو یا بغیر عدت کے تو وہ کسی محرم کے ساتھ ہی کیا جائے۔

١. كما في القرآن الكريم
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً (بقرة: ٢٣٤)
٢. ١. كما في القرآن الكريم :
وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ.(الطلاق، ٦٥)
٣. كما في الفتاوى الهنديه
عدة الحرة فى الوفاة اربعة اشهر وعشرة ايام سواء كانت مدخولا بها او لا مسلمة اوكتابية الخ (١، ٥٢٩)
٤. كما في الدر المختار مع الشاميه :
اذا كانت معتدة بت او موت اظهار للتاسف على فوات النكاح بترک الزينة بحلى او حرير او امتشاط الخ (٥، ٢١٧)۔
٥.والمتوفى عنها زوجها تخرج بالنهار لحاجتها و لا تبيت فى غير منزلها (شامى: ٥، ٢٢٥)۔
٦. و لا يكلم الاجنبية الا عجوزا (شامى: ٩، ٥٣٠)
فانا نجيز الكلام مع النســاء للاجانب ومحاورتهن عند الحاجة الى ذلک و لا نجيز لهن رفع اصــواتهن (شــامى: ٢، ٢٩٠)والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۰/ربیع الاول/۱۴۴۴ھ

17/اکتوبر/2022ء

دار الافتاء الجامعة الاشرفية
رقم الافتاء: 941/147
التاريخ: 17/10/2022

الجواب صحیح
محمد شرافت [illegible]
17-10-2022
۲۰ ربیع الاول ۱۴۴۴

الجواب صحیح

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور پاکستان